Ethical Trading Initiative

اتھیکل ٹریڈنگ انیشیٹو

ای ٹی آئی بیس کوڈ

اس دستاویز میں یکم اپریل 2014ء کو ترمیم کی گئی تھی جس کے تحت دفعہ 6 میں ردوبدل کیا گیا تھا یعنی کام کے اوقات زیادہ نہیں ہیں۔

۱۔روزگار آزادانہ طور پر چنا جاتا ہے۔

۱۔۱ لیبر میں بیگار، جبری یا غیر رضا کارانہ قید پر مشتمل کوئی لیبر نہیں ہوتی۔

۱۔۲ محنت کشوں کو آجر کے پاس اپنے شناختی کاغذات یا ''رقم'' جمع کرانے کی ضرورت نہیں ہوتی اور مناسب نوٹس کے بعد وہ آجر کو چھوڑنے میں آزاد ہوتے ہیں۔

۲۔انجمن سازی کی آزادی اور اجتماعی سودے کاری کے حق کا احترام کیا جاتا ہے

۲۔۱ محنت کشوں کو بلاتفریق اپنی مرضی کی ٹریڈ یونین بنانے یا شمولیت اختیار کرنے اور اجتماعی طور پر سودے کاری کرنے کا حق حاصل ہے۔

۲۔۲ آجر ٹریڈ یونینز کی سرگرمیوں اور ان کی تنظیمی سرگرمیوں کی جانب وسیع ذہن رکھتا ہے۔

۲۔۳ محنت کشوں کے نمائندگان کے ساتھ امتیاز نہیں کیا جاتا اور انہیں کام کے مقام پر نمائندہ تقاریب منعقد کرنے کی آزادی ہوتی ہے۔

۲۔۴ جہاں کہیں بھی قانون کے تحت انجمن سازی کی آزادی اور اجتماعی سودے کاری کا حق محدود کیا جاتا ہے تو آجر رکاوٹ ڈالنے کے بجائے سہولت کار کا کردار نبھاتے ہوئے آزادانہ اور منصفانہ انجمن سازی اور سودے کاری کے لیے متوازی ذرائع کی نمو کرتا ہے۔

۳۔کام کے حالات محفوظ اور حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق ہیں۔

۳۔۱ کسی بھی صنعت کے بارے میں تازہ ترین معلومات اور مخصوص خطرات ذہن نشین رکھتے ہوئے محفوظ اور حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق کام کا ماحول فراہم کیا جانا چاہیے۔کام کے حالات میں پہلے سے موجود خطرات کے سبب ممکن کسی بھی قسم کے حادثات اور صحت کو لاحق نقصانات سے بچنے کے لیے مناسب اقدام اٹھانے چاہیے۔

۳۔۲ محنت کشوں کو باقاعدگی سے اور ریکارڈ شدہ صحت وسلامتی کی تربیت دی جائے گی، اور ایسی تربیت کو نئے یا دوبارہ آنے والے محنت کشوں کے لیے دہرایا جائے گا۔

۳۔۳ پینے کے پانی اور صاف بیت الخلاء، اور اگر مناسب ہو تو کھانا محفوظ کرنے کی صاف ستھری جگہ تک رسائی فراہم کی جائے گی۔

۳۔۴ جہاں کہیں رہائش فراہم کیا جائے تو وہ صاف، محفوظ اور محنت کشوں کی بنیادی ضروریات پوری کرتی ہو۔

۳۔۵ اس کوڈ پر عمل کرنے والی کمپنی کی جانب سے سینئر انتظامی عہدیدار کو صحت وسلامتی کی ذمہ داری سونپی جائے گی۔

۴۔بچوں سے مشقت نہیں لی جائے گی۔

۴۔۱ مشقت کے لیے بچوں کو بھرتی نہیں کیا جائے گا۔

۴۔۲ اگر کوئی بچہ مشقت میں ملوث پایا گیا تو کمپنی ایسی پالیسیز اور پروگرامز تیار کرے گی یا ان میں مدد کرے گی جن کے ذریعے اُس بچے کو تعلیم تک رسائی ملے گی اور وہ اُس وقت تک تعلیم حاصل کرے گا جب تک بالغ نہ ہو جائے؛ ''بچے'' اور ''بچے سے مشقت'' کی تعریف ضمیموں میں دی گئی ہے۔

۴۔۳ بچوں اور اٹھارہ برس سے کم عمر نوجوانوں کو رات یا خطرنات حالات والی روزگار نہیں دیا جائے گا۔

۴۔۴ یہ پالیسیز اور طریقے متعلقہ آئی ایل او معیارات کے مطابق ہونے چاہیے۔

۵۔تنخواہ ادا کی جاتی ہے۔

۵۔۱ ایک معیاری ہفتے کے لیے ادا کی جانے والی اجرت اور مراعات کم از کم قومی قانونی معیارات یا انڈسٹری کے بینچ مارک معیارات، دونوں میں سے جو بلند ہوں، پر پورا اترتی ہو۔کسی بھی صورت میں اجرت بنیادی ضرورتیں پوری کرنے اور کچھ اضافی آمدنی کے لیے کافی ہونی چاہیے۔

۵۔۲ تمام محنت کشوں کو روزگار میں شمولیت اور اجرت کے اعداد وشمار، بشمول جس مدت کے لیے اجرت کی ادا کی جائے گی، کی معلومات تحریری طور پر آسانی سے سمجھ آنے والے انداز میں فراہم کی جائے گی۔

۵۔۳ متعلقہ محنت کش کی جانب سے خود ظاہر کردہ اجازت کے بغیر ڈسپلنری اقدام کے طور پر اجرت میں سے کسی بھی قسم کی تخفیف کی اجازت نہیں ہوگی اور نہ ہی قومی قانون کے تحت کسی ایسی اجرت سے جو ادا نہ کی گئی کسی قسم کی تخفیف کی اجات ہوگی۔

۶۔کام کے اوقات زیادہ نہیں ہیں

۶۔۱ کام کے اوقات لازماً قومی قوانین، اجتماعی معاہدوں اور درج ذیل دفعات 6.2 سے 6.6، ان میں سے جو بھی محنت کشوں کو زیادہ تحفظ دے، کے مطابق ہونی چاہیے۔ ذیلی دفعات 6.2 سے 6.6 بین الاقوامی لیبر معیارات پر مشتمل ہیں۔

۶۔۲ کام کے اوقات، علاوہ اوورٹائم، کنٹریکٹ کے مطابق ہوں گے، اور وہ 48 گھنٹے فی ہفتہ سے زیادہ نہیں ہوں گے۔

۶۔۳ اوورٹائم مکمل طور پر رضاکارانہ ہوگا۔ اوورٹائم کو درج ذیل نکات کو ذہن نشین رکھتے ہوئے ذمہ داری کے ساتھ استعمال کیا جائے گا: افرادی قوت اور انفرادی طور پر محنت کشوں کی جانب سے استعمال کردہ حد، درمیان وقفہ اور گھنٹے۔ اس کا استعمال باقاعدہ ملازمت کے متبادل کے طور پر نہیں کیا جانا چاہیے۔ اوورٹائم کی تلافی ہمیشہ نفع بخش ریٹ پر کی جانی چاہیے جس کے لیے سفارش کی جاتی ہے کہ وہ اجرت کا 125 فیصد ہو۔

۶۔۴ ایک ہفتے کے دوران کام کے اوقات 60 گھنٹے سے زیادہ نہیں ہونے چاہیے علاوہ اُن صورتوں کے جو دفعہ 6.5 میں شامل ہیں۔

۶۔۵ کام کے اوقات صرف ایسی مخصوص صورتحال میں ایک ہفتے کے دوران 60 گھنٹے سے بڑھ سکتے ہیں جو درج ذیل معیارات پر پورا اترتی ہو:

☆ قومی قانون اس کی اجازت دیتا ہو؛

☆ افرادی قوت کی خاطر خواہ تعداد کی نمائندہ محنت کش تنظیم کی جانب سے بات چیت کے ذریعے طے کردہ اجتماعی معاہدہ اس کی اجازت دیتا ہو؛

☆ محنت کشوں کی صحت اور سلامتی کی حفاظت کے لیے مناسب حفاظتی اقدام کیے گئے ہوں؛

اور

☆ آجر اس بات کا ثبوت دے سکتا ہو کہ حالات غیر معمولی ہیں مثلاً پیداوار یت غیر معمولی بلندی پر ہو، حادثات یا ہنگامی صورتحال۔

۶۔۶ محنت کشوں کو ہر سات دن کے دورانیے میں کم از کم ایک یوم کی تعطیل دی جائے گی یا، جہاں قومی قانون اجازت دیتا ہو، ہر چودہ دن کے دورانیے میں دو ایام کی تعطیل دی جائے گی۔

*بین الاقوامی معیارات سفارش کرتے ہیں کہ محنت کشوں کی اجرتوں میں کسی کمی کے بغیر کام کے عام اوقات کو، جہاں مناسب ہو، بتدریج 40 گھنٹے فی ہفتہ تک لایا جائے۔

۷۔کوئی امتیاز نہیں برتا جاتا

۷۔۱ نسل، ذات، قومی تعلق، مذہب، عمر، معذوری، صنف، ازدواجی حیثیت، جنسی رجحان، یونین رکنیت یا سیاسی وابستگی کی بنیاد پر بھرتی، زرِتلافی، تربیت تک رسائی، ترقی، برطرفی یا ریٹائرمنٹ میں کوئی امتیاز نہیں برتا جائے گا۔

۸۔ باقاعدہ ملازمت فراہم کی جاتی ہے

۸۔۱ ہر ممکن طور پر ادا کیا گیا کام قومی قانون اور طریقے کے ماتحت تشکیل شدہ تسلیم شدہ روزگار کے تحت ہونا چاہیے۔

۸۔۲ باقاعدہ ملازمت کی وجہ سے لیبر یا سماجی تحفظ کے قوانین اور ضابطوں کے تحت آجروں پر عائد ذمہ داریوں سے لیبر کانٹریکٹنگ، ذیلی کانٹریکٹنگ یا گھر سے کام کے انتظامات یا ایسی اپرنٹس شپ اسکیمز کے ذریعے جس میں ہنر سکھانے یا باقاعدہ ملازمت کی فراہمی کا کوئی ارادہ شامل نہ ہو، سے انکار نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی طے شدہ مدت کے روزگار کے کنٹریکٹ کے بے انتہا استعمال کے ذریعے ایسی ذمہ داریوں سے انکار کیا جائے گا۔

۹۔کسی سخت یا غیر انسانی سلوک کی اجازت نہیں ہے۔

۹۔۱ جسمانی تشدد یا ڈسپلن، جسمانی تشدد کی دھمکی، جنسی یا دیگر کسی قسم کی ہراسگی اور زبانی تشدد یا ڈرانے دھمکانے کی دیگر اشکال پر پابندی ہوگی۔

اس کوڈ کی دفعات کم از کم معیارات کا تعین کرتی ہیں نہ کہ زیادہ سے زیادہ معیارات کا۔ اوکمپنیز کو ان معیارات سے آگے بڑھنے سے روکنے کے لیے ان معیارات کا استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ اس کوڈ کا اطلاق کرنے والی کمپنیز سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ قومی اور دیگر متعلقہ قانون پر عمل درآمد کریں گے اور جہاں کہیں قانونی دفعات اور یہ بیس کوڈ ایک ہی موضوع پر رائے دیتے ہوں گے تو اُس دفعہ کا استعمال کیا جائے گا جس سے بہتر تحفظ ممکن ہوتا ہو۔

نوٹ: ہم ہر ممکن کوشش کرتے ہیں کہ ای ٹی آئی بیس کوڈ اور عملدرآمد کے اصولوں کے تراجم ہر ممکن حد تک مکمل اور درست ہوں۔ تاہم، براہِ مہربانی نوٹ فرمالیجیے کہ دونوں صورتوں میں انگریزی زبان کے دستاویزات کو ہی آفیشل ورژن کا درجہ حاصل ہے۔